ٹیلیفون: 0478-8526134
ای میل: info@chinapaigham.pk
ویب سائٹ: www.chinapaigham.pk
ایڈیٹر: عمران سلیم
ایڈیٹوریل بورڈ: پروفیسر (ر) ڈاکٹر نسرین جبیں، محمد یونس قریشی، ڈاکٹر فرحان صدیقی، ماہ نور بلوچ، پروفیسر لی ہونگ، ژاؤ منگ

ریشم کی نئی شاہراہ: ساحلی بندرگاہ سے وسطی منڈیوں تک تجارت کا نیا دور

ژاؤ منگ

ریشم کی نئی شاہراہ کا آغاز ساحلی بندرگاہ سے ہوتا ہے، جہاں سے کپاس، کپڑا اور تیار ملبوسات بڑی تعداد میں روانہ کیے جاتے ہیں۔ بندرگاہ کے منتظم ادارے کے مطابق گزشتہ مالی سال میں یہاں سے برآمد ہونے والے کنٹینروں کی تعداد پہلے کے مقابلے میں نمایاں حد تک بڑھی ہے۔ اس تبدیلی کا براہِ راست فائدہ ان کارخانوں کو پہنچا ہے جو اب اپنا مال کم وقت اور کم خرچ میں عالمی خریداروں تک پہنچا رہے ہیں۔

بندرگاہ سے روانہ ہونے والے کنٹینروں کی بڑی تعداد وسطی منڈیوں کے لیے مقرر ہے۔ ان منڈیوں میں ریشم کے روایتی کپڑے، کڑھائی والے دوپٹے اور ہاتھ سے بنے ہوئے قالین خاص طور پر مقبول ہیں۔ ان اشیا کی مانگ میں اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ نئی شاہراہ نے پرانے تجارتی راستوں کی جگہ لے لی ہے۔ پہلے جو مال مہینوں میں پہنچتا تھا، اب وہ ہفتوں کے اندر اندر منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

ریشم کی نئی شاہراہ کا آغاز ساحلی بندرگاہ سے ہوتا ہے، جہاں سے کپاس، کپڑا اور تیار ملبوسات بڑی تعداد میں روانہ کیے جاتے ہیں۔ بندرگاہ کے منتظم ادارے کے مطابق گزشتہ مالی سال میں یہاں سے برآمد ہونے والے کنٹینروں کی تعداد پہلے کے مقابلے میں نمایاں حد تک بڑھی ہے۔ اس تبدیلی کا براہِ راست فائدہ ان کارخانوں کو پہنچا ہے جو اب اپنا مال کم وقت اور کم خرچ میں عالمی خریداروں تک پہنچا رہے ہیں۔

بندرگاہ سے روانہ ہونے والے کنٹینروں کی بڑی تعداد وسطی منڈیوں کے لیے مقرر ہے۔ ان منڈیوں میں ریشم کے روایتی کپڑے، کڑھائی والے دوپٹے اور ہاتھ سے بنے ہوئے قالین خاص طور پر مقبول ہیں۔ ان اشیا کی مانگ میں اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ نئی شاہراہ نے پرانے تجارتی راستوں کی جگہ لے لی ہے۔ پہلے جو مال مہینوں میں پہنچتا تھا، اب وہ ہفتوں کے اندر اندر منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

ریشم کی نئی شاہراہ: ساحلی بندرگاہ سے وسطی منڈیوں تک تجارت کا نیا دور

ژاؤ منگ